12110-وحدت اسلامیہ

سوال

اسلام وحدت پر کس طرح ابھارتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

سب لوگ توحید پر ایک ہی امت تھے لیکن بعد میں اختلاف کا شکار ہوگئے، ان میں سے کچھ توایمان لائے اور کچھ نے کفر کا ارتکاب کرنا شروع کردیا لھذا اللہ تعالی نے انبیاء کو خوشخبری دینے اور ڈرانے والے بنا کر مبعوث کیا، اب جو بھی ایمان لائے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو بھی کفر کا ارتکاب کرے اسے جھنم کے داخلے سے دوچار ہونا پڑے گا۔

شروع سے لیکر اب تک ایمان وکفر اور حق وباطل کے درمیان مقابلہ جاری ہے اور روز قیامت تک یہ جاری رہے گا حتی کہ اللہ تعالی زمین اور اس پر رہنے والوں کا وارث بن جائے
۔

اور اسلام سب لوگوں کا دین ہے جس کی سب لوگوں تک تبلیغ کا اللہ تعالی نے حکم دیا جو کہ قوت وطاقت کے بغیر مکمل نہیں ہوگی اور قوت کا انحصار ایمان واتحاد پر ہے اسی لیے اللہ تعالی نے مومنوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے دین کو مضبوطی سے تھامیں اور اس پر عمل پیرا ہوں اور اتحاد اور عدم تفرق کا مظاہرہ کریں۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے اس حکم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

{تم سب کے سب اللہ تعالی کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور آپس میں تفرقہ کا شکار نہ ہونا} آل عمران (103)۔

لھذا تفریق واختلاف، اور تنازع امت کی شکست وھزیمت اور اس کے زوال کا سبب ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان بھی ہے :

{اور اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت وفرمانبرداری کرتے رہو، اور آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ بزدل ہوجاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرتے رہو یقینا اللہ تعالی صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے} الانفال (46)۔

اجتماعیت اور وحدت دین اسلامی کے اصول میں سے ایک اصول ہے ، شریعت اسلامیہ میں وحدت واجتماعیت کے مظاہر بہت زیادہ ہیں تو دیکھیں اللہ رب العالمین ایک ہے اور کتاب اللہ بھی ایک اور نبی بھی ایک تو دین بھی ایک اور قبلہ بھی ایک اور امت بھی ایک ہے ۔

امت کی وحدت واجتماعیت کی تحقیق اور اسے ثابت کرنے کے لیے اسلام نے جماعت کے ساتھ رہنے کو لازم قرار دیا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا ہے کہ جماعت پر اللہ تعالی کا ہاتھ ہوتا ہے اور جو بھی جماعت کو چھوڑ کر علیحدہ ہوگا وہ آگ میں ڈالا جائے گا ۔

اور اسی وحدت واجتماعیت کو ثابت کرنے کے لیے سب عبادات اسلامیہ میں بھی اجتماعیت کو مشروع کیا گیا ہے اور اللہ تعالی نے امت کو سب احکامات میں جماعت کے لفظ کے ساتھ مخاطب کیا ہے جس میں یہ اشارہ ہے کہ وہ سب ایک امت جو کہ ایک جسم کی طرح ہیں ، ان میں کوئی فرق نہیں ان سب کو حکم دیا جاتا ہے اور سب کو ہی منع کیا جاتا ہے ۔

عبادت کے مقام پر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور اللہ تعالی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھراؤ}.

النساء (36) ۔

اللہ تعالی نے ان سب کو نماز کی پابندی کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

.{نمازوں کی حفاظت وپابندی کرو ، اور خاص کر درمیان والی نماز کی اور اللہ تعالی کے لیے باادب کھڑے رہا کرو}. البقرۃ (238) ۔

اور زکاۃ کے بارہ میں بھی ان سب کو مخاطب کرتے ہوئے حکم دیا گیا :

.{اور نماز کی پابندی کرو اور زکاۃ ادا کرتے رہو}. البقرۃ (43) ۔

اور اللہ تعالی نے رمضان کے روزوں کے بارہ میں فرمایا :

.{اے ایمان والو ! تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے ، تا کہ تم تقوی اختیار کرو}. البقرۃ (183) ۔

اور حج کے بارہ میں حکم دیتے ہوئے اللہ تعالی نے فرمایا :

.{اور اللہ تعالی نے ان لوگوں پر جو اس کی طرف جانے کی استطاعت رکھتے ہوں حج فرض کر دیا ہے}. البقرۃ (97) .

اور جہاد فی سبیل اللہ کے بارہ میں اللہ تعالی نے کچھ اس طرح حکم دیا :

.{اور اللہ تعالی کے راستے میں اس طرح جہاد کرو کہ جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے}.
الحج (78) .

اسلام اللہ تعالی کی شریعت کے سامنے سب لوگوں کو برابر قرار دیتا ہے چاہے وہ کالا ہو یا گورا ، عربی ہو یا عجمی ، مرد ہو یا عورت ، مالدار ہو یا غنی ، فقیر ہو یا تنگدست ، اسلام ان سب کو جمع کرتا ہے سب کو حکم دیا جاتا ہے اور سب کو ہی منع کیا جاتا ہے .

جو بھی اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے وہ جنت میں داخل ہوں گے اور جو بھی اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی اور معصیت کرے تو اسے آگ میں داخل کیا جائے گا .

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے اس فرمان میں ذکر کیا ہے :

.{جو شخص نیک اور صالح عمل کرے گا وہ اپنے نفع کے لیے اور جو برا کام کرے گا اس کا وبال بھی اسی پر ہے اور آپ کا رب بندوں ظلم کرنے والا نہیں}. فصلت (46) .

واللہ اعلم .